نعتیہ مجموعہ

# گلزارِ سخن

سید خورشید نواز لالوی بخاری

گلزارِ سخن

سید خورشید نواز لالوی بخاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہ
وَعَلٰی آلِکَ وَاَصحَابِکَ یَا حَبِیبَ اللّٰہ

اردو نعتیہ مجموعہ

# گلزارِ سخن

شاعر

**سید خورشید نواز لائق بخاری**

03334194100

Follow Us Bazm e Laiq Khursheed Nawaz Laiq Bukhari سید خورشید نواز لائق بخاری LaiqBukhari

جملہ حقوق محفوظ ہیں

| | |
|---|---|
| مجموعہ کا نام | گلزارِ سخن |
| صنف | نعت |
| شاعر | سید خورشید نواز لائقؔ بخاری |
| سنِ اشاعت | 02 فروری 2024 |
| سرورق | محمد طاہر کمال جنجوعہ |
| کمپوزنگ | سید خورشید نواز لائقؔ بخاری |
| زیرِ اہتمام | بزمِ نعت گلزارِ سخن |

# تعارفِ مصنف

| | |
|---|---|
| اصل نام | خورشید نواز |
| قلمی نام | سید خورشید نواز لائقؔ بخاری |
| تخلص | لائقؔ |
| ولدیت | سید نوازش علی شاہ بخاری |
| تاریخِ پیدائش | 02 فروری 2002 |
| تعلیم | ایف ایس سی |
| تمغہ جات | کرن کرن روشنی ایوارڈ 2023 |
| اساتذہء سخن | خادمِ نعت ڈاکٹر مقصود احمد عاجزؔ (فیصل آباد)<br>خادمِ نعت محمد عدنان حیدرؔ (محمد پور دیوان) |
| پتہ | لنڈی سیداں ڈاکخانہ لعل گڑھ<br>تحصیل جام پور ضلع راجن پور |
| رابطہ نمبر | 03334194100 |

## سید خورشید نواز لائق بخاری

## بفیضانِ کرم

لج پال قبلہ سخی آلِ نبی اولادِ علی، ولیء کامل
حضرت پیر **سید سخی شاہ جان محمد بخاری** رحمۃ اللہ علیہ

## بفیضانِ نظر

غواصِ بحرِ علومِ اسلام نباضِ ملت
شیخ الاسلام پروفیسر **ڈاکٹر محمد طاہر القادری** دامت برکاتھم العالیہ

# انتسابِ اول

اپنے والدین کے نام
جن کی تربیت، کرم نوازی اور دعاؤں کی بدولت ہی ایسا نصیب پایا

# انتسابِ ثانی

اپنے اساتذہ کرام کے نام
کہ جن کی شفقت، محبت اور فیضانِ کرم سے کتاب لکھنے کے قابل بنا

# پیشِ لفظ

کروڑہا تسبیحاتِ ثنا اس خالقِ لم یزل کے لیے جو رب العالمین ہے۔ ذرہ ذرہ اس کی حمد بیاں کرتا ہے۔ اور درود و سلام آقائے نامدار، فخرِ اوّلین و آخریں، امام الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی ذاتِ پیکرِ برکات پر جو انیسِ جاں اور جانِ ایماں ہیں ۔ نعت حضور سرورِ کونین ﷺ کی تمدیح اور آپ ﷺ کے اوصافِ باکمال کے بیانیہ کو کہتے ہیں۔ نعت عطائے ایزدی ہے جس پر کرم کی نظر ہو جائے اس کا قلم ثنائے مصطفےٰ ﷺ میں چلنے لگتا ہے۔ حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت کعبؓ وہ شخصیات ہیں جنھیں دربارِ مصطفےٰ ﷺ میں نعت کہنے کا شرف حاصل ہوا اور شاعرِ دربارِ رسالت ﷺ ٹھہرے۔ حضرت عبدالرحمٰن جامیؔ، امام بوصیریؒ جیسے عشاق نے عشقِ مصطفےٰ ﷺ میں ڈوب کر محبت و عقیدت کا اظہار کیا ۔۔

اعلیٰحضرت امام احمد رضا خانؒ نے بھی عظمتِ شاہِ لولاک ﷺ کے جھنڈے گاڑھے۔ علامہ محمد اقبالؒ، پیر نصیرالدین نصیرؔ، حضرت حفیظ تائبؔ، محمد علی ظہوری، محمد اعظم چشتی، عبالستار نیازی، اقبال عظیمؔ رحمھم اللہ اور بہت سی ہستیاں گزریں جنہوں نے اپنے اپنے عشق کا حصہ ملایا۔

عصرِ حاضر میں بھی دیوانے عشقِ رسول ﷺ کی شمع روشن کیے ہوئے ہیں میرے شیخ شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہرالقادری مدظلہ العالی بحرِ عشقِ حبیب ﷺ میں غوطہ زن ہوکر روئے عالم میں آقائے نامدار کی محبت کے چراغ جلارہے ہیں، ڈاکٹر ریاض مجید، سید صبیح رحمانی، ڈاکٹر شہزاد مجددی، سرور حسین نقشبندی، ریاض احمد قادری، اشفاق احمد غوری، پروفیسر حافظ عبدالجلیل، حافظ ابوبکر تبسمؔ اور بے بیشمار علماء و شعرائے نعت توصیفِ سیدِ عالم ﷺ میں مصروف ہیں

استاذی الکریم ڈاکٹر مقصود احمد عاجزؔ صاحب کا قلم بھی نعتِ احمد مجتبیٰ ﷺ میں رواں دواں ہے

تاقیامت آقائے نامدار ﷺ کا ذکر ہوتا رہے گا - سعادت مند اس دریائے کرم سے فیض یاب ہوں گے۔

فقیر پر اللہ رب العزت کا بے پایاں لطف و کرم اور کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چشمِ عنایت ہوئی کہ نعت کی اس پاکیزہ و مقدس صنف کے لیے چُنا گیا ۔ اپنے قبیلے و علاقہ کا پہلا نعت گو ہوں جتنا اس پر شکر ادا کروں کم ہے۔

## ایک نظر بچپن سے اب تک پر

بچپن ہی سے الحمدللہ گھر کا پاکیزہ ماحول میسر آیا، گھر میں نماز و تلاوت کا اہتمام اور درسِ قرآن بھی ہوتا بچے پڑھنے آتے۔ نعت پڑھنا وہیں سے شروع ہوا میرے ماموں جان سید آصف اقبال بخاری مدظلہ سوز و گداز سے نعت پڑھتے اور پھپھو زاد بھائی سید محمد جلیل بخاری بھی نعت پڑھتے، انھیں سن کر نعت پڑھنا شروع کردیا۔ اسی طرح سکول لائف پہلی سے میٹرک تک (گورنمنٹ ہائی سکول لنڈی سیداں) روزانہ اسمبلی اور ہفتہ وار بزمِ ادب میں نعت پڑھنے کا شرف ملتا۔ میٹرک میں ہی تھا مجھے خیال آیا کہ نعت اگر پڑھ لیتے ہو تو لکھ بھی سکتے ہو پھر گنگنا کر کسی طرز پر کچھ لکھ لیتا۔

شاعری و اوزان سے بالکل نابلد تھا ایف ایس سی کے دوران (گورنمنٹ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول نمبر1) 2020 میں جب کرونا وائرس کی وبا آئی، چُھٹیاں ہوگئیں تب نعت لکھنے کی طرف توجہ زیادہ کردی عام سا ٹچ موبائل لیا فیسبک بنائی شعراء کرام سے جڑنا شروع ہوگیا اور شاعری کے حوالہ سے گروپ بھی جوائن کیے ایک دن ایک کلام دو تین شعراء کرام کو بھیجے کسی کا ردِ عمل نہیں آیا، ڈاکٹر مقصود عاجزؔ صاحب کو بھی وہ کلام بھیجا ہوا تھا آپ کا جواب بمع محبت کے آگیا اور کلام کے بارے میں رہنمائی فرمائی وہیں پر ہی فقیر نے آپ سے شرفِ تلمیذ کی درخواست کی آپ نے قبول فرمائی اور مجھے اپنا بنا لیا ۔ تب سے الحمدللہ استاذِ کریم کی شفقتیں اور اپنائیت مل رہی ہیں ۔ آپ نہایت پیار و شفقت کے ساتھ ہر طرح سے اصلاح و رہنمائی فرماتے ہیں ۔

اسی طرح سرائیکی کا مرحلہ آیا تو اس کے لیے بھی شفیق استاذ محمد عدنان حیدرؔ صاحب کی سنگت میسر ہوئی آپ بھی بڑی شفقت و خلوص سے سمجھاتے ہیں۔

ساتھ ہی دوست، شعراء کرام بھی معاونت فرماتے رہتے ہیں جن میں مفتی نعمان عاطرؔ مقیمی، عبدالجبار انجم، یاسر رشید یاسرؔ، عبدالرزاق آفاقی صاحبان شامل ہیں۔

ایف ایس سی کے بعد منہاج کالج آف اسلامک سائنسز راجن پور میں علومِ شریعہ میں داخلہ لیا۔ جہاں پروفیسر سر محمد اعجاز قادری، ملک عبدالرؤف مصطفوی، ملک محمد عدنان صاحبان جیسی شخصیات نے میرا حوصلہ بڑھایا، قلم کو مزید تقویت ملی ۔ اور ان احباب کا نام ضرور شامل کروں گا جو نعت کے حوالہ سے فقیر کی حوصلہ افزائی کرتے رہتے ہیں، سید آصف اقبال بخاری، سید عبدالرزاق بخاری، سید فدا حسین بخاری، سید عاشق حسین بخاری، ملک بلال سرور گاذر، شبیر شاہدؔ مہروی، قاری محمد عباس سعیدی، ربنواز خان پتافی، حافظ راشد مصطفوی، محمد شہزاد چوہان، محمد نوید کھوکھر، آصف سعید لانگ، ملک عثمان مکول، اساتذہ کرام میں سر حبیب اللہ بخاری، سر میاں ہدایت اللہ چوہان، سر حافظ فیض فرید بھٹی، سر محمد کامران آرائیں، سید مشتاق احمد رضوی شامل ہیں

فیسبک پر "بزمِ نعت گلزارِ سخن" ایک عالمی گروپ بھی بحمداللہ چلا رہا ہوں جو فروغ و خدمتِ نعت میں سرگرم ہے۔ جہاں مختلف نعتیہ مشاعرے کرائے جاتے ہیں ۔ شعراء کے کلام تزئین و آرائش کے ساتھ نہ صرف پیش کرتے ہیں شعراء کرام کو سندِ اعزاز سے بھی سرفراز کیا جاتا ہے۔

ملک کے مختلف رسائل میں فقیر کے کلام چھپ چکے ہیں، جن کے نام درج ذیل ہیں

ماہ نامہ کرن کرن روشنی ملتان، گلبل ملتان، پیغامِ اقبال راولپنڈی، بچوں کا باغ لاہور، دوماہی مہک میگزین کراچی

بحمداللہ ایک سو سے اوپر اردو کلام ہو چکے ہیں جن میں سے بانوے یکجا کرنے کی غرض سے کمپوز کررہا ہوں اور کتاب کا نام "گلزارِ سخن" منتخب کیا ہے امید ہے آپ کو پسند آئے گی اسے پڑھیے اور دعاؤں سے نوازیے ۔ اللہ پاک ہماری حقیر کوشش نعلینِ مصطفےٰ ﷺ کے تصدق سے قبول فرمائے آمین

بندہء عاجز

سید خورشید نواز لائقؔ بخاری
بانی وصدر بزمِ نعت گلزارِ سخن
03334194100

# حمدیہ کلام

ہو مجھ پہ نگاہِ کرم اے خدا
مجھے جلد سوئے حرم لے بُلا

مرا جس گھڑی آئے وقت قضا
ہو لب پر مرے مدحتِ مصطفیٰ

کروں میں بھی طواف گھر کا ترے
ہو لبیک کی میرے لب پہ صدا

پیوں آبِ زم زم پڑھوں میں درود
میں لوں چوم اسود کو بھی بارہا

عطا ہو گئی نعت گوئی مجھے
کروں شکر تیرا میں کیسے ادا

فقط عشقِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا ہو مجھے
یہی آرزو ہے یہی التجا

نہیں با خدا اس کے لائق نہیں
کرم کر رہا ہے جو مجھ پہ خدا

# ﷺ

ہے مجھ پر مہرباں میرا خدا الحمدللہ
کہ میں ہوں واصفِ خیرالورا ﷺ الحمدللہ

قلم لکھتا ہے میرا مدحتِ سلطانِ عالم ﷺ
ہنر مجھ کو ثناؤں کا ملا الحمدللہ

مرے گھر بار میں جس کے سبب آسودگی ہے
میں ہوں سلطانِ عالم ﷺ کا گدا الحمدللہ

میں سویا تو وظیفہ تھا مرے لب پر درودی
میں جاگا تو زباں پر تھی ثنا الحمدللہ

کیا جب بھی ہے میں نے اسمِ احمد ﷺ کو وسیلہ
ہوئی مقبول وہ میری دعا الحمدللہ

میں رہتا ہوں تصور میں کھڑا پیشِ مواجہ
درودِ پاک پڑھتا ہوں سدا الحمدللہ

لیا نامِ محمد ﷺ روشنی پھیلی بدن میں
دلِ ناشاد میرا کھل اُٹھا الحمدللہ

قصیدہ غیر کا لائقؔ نہیں لکھتا کبھی میں
قلم پر ہے شہِ دیں ﷺ کی ثنا الحمدللہ

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرے روبرو اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آ گیا ہے
ادب سے لبوں پر سلام آ گیا ہے

کوئی آ کے طیبہ سے مژدہ سنا دے
تمہیں بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیام آ گیا ہے

کریں پُر خطا پر بھی چشمِ عنایت
یہ مجرم بصد احترام آ گیا ہے

خوشا دیکھ کر لوگ کہتے ہیں مجھ کو
وہ آلِؑ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام آ گیا ہے

ہے سارا کرم میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
کہ پھر میرا تازہ کلام آ گیا ہے

مقدر پہ اپنے تو کر ناز لائقؔ
لحد میں جو ماہِ تمام آ گیا ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چاند کی بارہویں چاندنی نعت ہے
"آمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی نعت ہے"

ہر نفَس ، روح و دل ہیں معطر ہوئے
حرزِ جاں میں مہکتی کلی نعت ہے

شہرِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جو ہیں بڑی رفعتیں
رفعتوں کی ادا سے چنی نعت ہے

نورِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روشن ہوئے مہر و ماہ
اُس حسیں نور کی روشنی نعت ہے

بزم پر چھا گیا اک عجب کیف سا
سوزِ دل سے ادا جو ہوئی نعت ہے

میری ہر سانس پر مدحتوں کا گزر
نعت ہے زندگی ، زندگی نعت ہے

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم ہے خدا کی عطا
لائقِ کم سخن نے کہی نعت ہے

# ﷺ

"مرے لب پر ہر اک لمحہ فقط حرفِ صداقت ہے"
خدا کا فضل ہے مجھ پر نبیﷺ کی یہ عنایت ہے

ہوں کب سے منتظر آقا ﷺ میں دیکھوں روضہء انور
نگاہِ لطف سے پوری کریں جو دل کی حسرت ہے

دیارِ شاہِ عالم ﷺ میں ادب سے زائرو چلنا
نگاہیں بھی جھکا لینا یہ دربارِ رسالت ﷺ ہے

ملی ہے بنتِ حوّا کو جو عزت اِس زمانے میں
یہ سب سرکارﷺ کی چشمِ کرم کی ہی بدولت ہے

نبی ﷺ کے ذکر سے قلبِ حزیں مسرور رہتا ہے
ثنائے سرورِ عالمﷺ سے میرے گھر میں برکت ہے

شہِ لولاکﷺ کی الفت میں لائقؔ سانس لیتا یے
درودِ پاک لب پر ہے زباں پر انﷺ کی مدحت ہے

### صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں معیارِ محبت
ہے مہکا ان سے گلزارِ محبت

نگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بن گیا ہے
دلِ بے نور، ضوبارِ محبت

شہِ جود و کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس
سراپا ہے وہ انوارِ محبت

اذیت دیتے تھے منکر، مگر وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سدا کرتے تھے اظہارِ محبت

بسے اس دل میں کیسے غیر کوئی
کیا ہے ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اقرارِ محبت

کرے ہر آدمی پھر پیار تجھ سے
جڑے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گر تارِ محبت

یہ نعتِ سرورِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اثر ہے
مرا دل ہے چمن زارِ محبت

اسے تو چھوڑ نہ دینا، کہ لائقؔ
نفع آور ہے یہ کارِ محبت

# ﷺ

فکر و قرطاسِ سخن کو یوں حسیں کرتا ہوں
میں رقم نعتِ شہِ دنیا و دیں ﷺ کرتا ہوں

میری فریاد پہ ہر آن پہنچتے ہیں حضور ﷺ
اپنے سرکار ﷺ کو جب یاد کہیں کرتا ہوں

مجھ کو آتا ہے نظر چہرۂ سرکار ﷺ کا عکس
جب نگاہوں کو میں قرآں کے قریں کرتا ہوں

مجھ کو حاصل ہے ازل سے تری عالی نسبت
شکر ہر آن ترا اے سرورِ دیں کرتا ہوں

عجز و آداب سے رہتی ہے مرے لب پہ ثنا
شاد و آباد میں یوں قلبِ حزیں کرتا ہوں

آپ کا نام جو سنتا ہوں تو پڑھتا ہوں درود
با ادب ہو کے میں خم اپنی جبیں کرتا ہوں

بعد سرکار کے آ سکتا نہیں کوئی نبی ﷺ
میں کسی اور کو تسلیم نہیں کرتا ہوں

جب ستاتے ہیں زمانے کے مصائب لائقؔ
شاہِ کونین ﷺ کا میں ذکرِ مبیں کرتا ہوں

# ﷺ

بڑھ کے شاہوں سے شان پائی ہے
انﷺ کے در کی ملی گدائی ہے

انﷺ کے جیسی ہے کون ذات ایسی
جن کی وصاف کُل خدائی ہے

کوئی جچتا نہیں ہے نظروں میں
جب سے آقاﷺ سے لو لگائی ہے

حُبِ آلِ نبیﷺ ہے سینے میں
اپنی ساری یہی کمائی ہے

دھڑکنِ دل نبیﷺ کا ذکر کرے
دل ازل سے کہ مصطفائیﷺ ہے

اب کسی چیز کی نہیں حاجت
ایسی آقاﷺ سے بھیک پائی ہے

رشک کرتے ہیں مجھ پہ اہلِ سخن
میرے حصے میں نعت آئی ہے

دل بہلتا نہیں کہیں لائقؔ
شہرِ طیبہ کی یاد آئی ہے

# ﷺ

میں نغمے جو پڑھنے لگا مصطفےٰ ﷺ کے
چلے آئے طیبہ سے جھونکے ہوا کے

سوا تیری توصیف و مدحت کے آقا ﷺ
نہیں پاس کچھ بھی ہے اس پرخطا کے

چنا مجھ کو اپنی ثناؤں کی خاطر
کرم ہیں یہ کتنے حبیبِ خدا ﷺ کے

ملے مجھ کو نقشِ کفِ پائے احمد ﷺ
میں پلکوں سے چوموں جبیں کو جھکا کے

عجب بزمِ مدحت کا منظر وہ ہو گا
سنائوں گا نعتیں جو روضے پہ جا کے

قمر ہو دو پارہ پلٹ جائے سورج
بتاؤں میں کیا معجزے مصطفےٰ ﷺ کے

غمِ ہجرِ طیبہ مٹاتا ہے لائقؔ
فقط ان ﷺ کی یادوں کو دل میں بسا کے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مجھ کو بلواؤ مدینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
دیکھ لوں نوری نگینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آپ کرتے ہیں عطا مجھ کو یہ اپنی مدحتیں
ہیں کہاں مجھ میں قرینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نام سن کر آپ کا پڑھتا ہوں میں دل سے درود
ٹھنڈ پڑ جاتی ہے سینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دیکھ لوں میں بھی مدینہ، دیکھ لوں صحنِ حرم
رحمتوں والے خزینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آفتِ سیلاب نے پھیری تباہی ہر طرف
پار لگ جائیں سفینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سب کے سب مشتاق ہیں آئیں دیارِ نور میں
بچے، بوڑھے کہ نیینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لائقِ بے جان کی حسرت ہے آئے مستقل
آپ کی چوکھٹ پہ جینے اے شہِ عرب و عجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نعت جب کوئی سناتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
قلب یہ تسکین پاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
بےخودی میں اپنی ہستی کی نہیں رہتی خبر
"دل دھڑکنا بھول جاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر"
اس کی آنکھوں پرمیں کر دوں جان و دل اپنے نثار
لوٹ کر زائر جو آتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
شہرِ طیبہ میں کوئی بھی غمزدہ آتا ہے جب
اپنے سارے غم بھلاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چوکھٹ پر ادب سے آنکھ میں آنسو لئے
ہر کوئی سر کو جھکاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
اے مکینِ شہرِ طیبہ تیری قسمت پر نثار
وقت تُو اپنا بِتاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
لوٹنے کا جب کسی زائر کو آتا ہے خیال
دل اسے بے حد رلاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر
پیشِ روضہ جب بھی لائقؔ ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پڑھتا ہے سلام
رحمتوں میں ڈوب جاتا ہے وہ گنبد دیکھ کر

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سرورِ سروراں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عرش کے میہماں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چاند تاروں میں ہے آپ کی روشنی
روشنی کا جہاں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہ زمیں بھی تری آسماں بھی ترے
اور چنین و چناں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بحرِ جود و عطا آپ کا ہر گھڑی
ہر طرف ہے رواں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آپ باعثِ تخلیقِ کلِ عالمیں
آپ جانِ جہاں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آپ کی عظمتیں آپ کی رفعتیں
کوئی جانے کہاں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حالتِ زار پر ہو نگاہِ کرم
حامیء بے کساں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
چارہء بے کساں ، حامیء مجرماں
بے زباں کی زباں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وحشتِ حشر کا کیوں مجھے خوف ہو
آپ ہیں مہرباں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بخشوائیں گے مجھ سے خطا کار کو
شافعء عاصیاں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہم پہ لائق ہے انعامِ رب العلیٰ
مل گئے پاسباں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

# ﷺ

زندگانی میں ہے بہار ان سے
میرا دنیا میں ہے وقار ﷺ اُن سے

بھیک مانگے گا کیوں وہ غیروں سے
مل گئی جس کو ایک بار ان سے

بھیجتا ہوں درود آقا ﷺ پر
میرے چہرے پہ ہے نکھار ان ﷺ سے

ان سے لیتے ضیا ہیں ماہ و مہر
اور تاباں ہیں ریگ زار ان سے

مل رہے ہیں، ملیں گے ، ملتے ہیں
لطف و اکرام بے شمار ان سے

تھے جو گمنام قبلِ دینِ حق
ہوگئے پھر وہ نامدار اُن ﷺ سے

کیوں نہ لائقؔ ہو ناز قسمت پر
مجھ کو جو ہو گیا ہے پیار ان سے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ورد صلِّ علیٰ ہے پاکیزہ
اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لب پر ثنا ہے پاکیزہ

چھو کے آئی ہے گنبدِ خضریٰ
کیسی بادِ صبا ہے پاکیزہ

بھیک لیتا قمر ہے روضے سے
نکھری نکھری ضیا ہے پاکیزہ

شاہِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم کی برکت سے
غارِ ثور و حرا ہے پاکیزہ

روح نکلے حریمِ طیبہ میں
دل سے مانگی دعا ہے پاکیزہ

اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح کروں میں شام و سحر
خوب اُن کی عطا ہے پاکیزہ

خود خدا بھی جسے ازل سے کرے
اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائقؔ ثنا ہے پاکیزہ

## صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ازل سے ہی غلامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں
زہے قسمت محبانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں

نجاتِ آخرت کے واسطے اتنا ہی کافی ہے
سخن دان و ثنا خوانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں

ہمیں دنیا کی ہے پرواہ نہ ہے کچھ خوفِ عقبیٰ ہی
ہوئے وابسطہ دامانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں

مدینے میں پہنچ کر ہم نے یہ اعزاز پایا ہے
بنے خوش بخت مہمانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں

یہ قلب و جان ناموسِ رسالت پر لٹا دیں گے
خوشا قسمت فدایانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں

زمانے بھر میں لائقؔ اب یہی پہچان ہے اپنی
گدایان و فقیرانِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہِ دیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدحت کہے جا رہا ہوں
غموں کے جہاں سے پرے جا رہا ہوں

فدا ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ دل ہے یہ جاں ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ قرباں
میں خود کو انہی کا کہے جا رہا ہوں

لکھا دل کی تختی پہ ہے نامِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
درود ان پہ ہر دم پڑھے جا رہا ہوں

بڑھی جا رہی ہے تڑپ حاضری کی
تصور میں طیبہ چلے جا رہا ہوں

عجب دل کی حالت ہے ہجرِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں
مدینہ مدینہ کہے جا رہا ہوں

عطا حسن حرفوں کو جو ہو رہا ہے
ثنائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھے جا رہا ہوں

ندامت کے آنسو سراسر میں بن کر
مدینے کی جانب بہے جا رہا ہوں

گدا ہوں میں آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو لائقؔ
میں ٹکڑوں پہ ان کے پلے جا رہا ہوں

ﷺ

نبی ﷺ کی نسبت عطا ہوئی ہے
عظیم دولت عطا ہوئی ہے

ہے سب طفیلِ ثنائے احمد ﷺ
مجھے جو عزت عطا ہوئی ہے

تمام نبیوں کے آپ سرور
یہ کیسی عظمت عطا ہوئی ہے

ہے اپنی قسمت پہ ناز مجھ کو
جو ان ﷺ کی الفت عطا ہوئی ہے

یہ ان ﷺ کی چشمِ کرم ہے مجھ پر
مجھے یہ مدحت عطا ہوئی ہے

درود پڑھتے ہیں ہم جو لائقؔ
خدا کی رحمت عطا ہوئی ہے

# ﷺ

محبوبِ خدا ﷺ سیّدِ ابرار ﷺ کا چہرہ
"بے مثل ہے کونین میں سرکار ﷺ کا چہرہ"

لفظوں میں بیاں ہو نہیں سکتا جو کسی سے
رکھتا ہے عجب حسن طرحدار ﷺ کا چہرہ

دیدار سے جس کے ہوں الم دور سبھی کے
ایسا ہے مرے مونس و غمخوار ﷺ کا چہرہ

محشر میں نبی سارے پکاریں گے انہی کو
دیکھیں گے جو وہ قافلہ سالار ﷺ کا چہرہ

روشن ہیں مہ و مہر بھی جس نور سے لائقؔ
پردوں میں ہے وہ مخزنِ انوار ﷺ کا چہرہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جاؤں طیبہ نگر نعت پڑھتے ہوئے
شہرِ خیرالبشر نعت پڑھتے ہوئے

ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یادوں سے دل شاد کرتا رہوں
گزرے شام و سحر نعت پڑھتے ہوئے

نعت سنتا رہوں، نعت کہتا رہوں
طے کروں ہر سفر نعت پڑھتے ہوئے

سارے خوشیاں مناتے ہیں میلاد کی
وجد میں جھوم کر نعت پڑھتے ہوئے

پل کا کیا خوف ہو مجھ کو محشر کے دن
جاؤں گا میں گزر نعت پڑھتے ہوئے

ہے تمنا مری یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کاش ہو
عمر ساری بسر نعت پڑھتے ہوئے

قبر میں ہوگا لائقؔ عجب ہی سماں
موت آئے اگر نعت پڑھتے ہوئے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چمک اُٹھی مری قسمت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر
ہوئی سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

مرے سر پر خدا کے فضل کا ہے سائباں ہر پل
مجھے ہے مل گئی راحت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

جہاں میں ان کے ہی دم سے مری توقیر ہوتی ہے
ملی ہے یہ مجھے عزت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

میں رہتا ہوں حضوری میں عجب تسکین ہے مجھ کو
ہوئی حاصل یہ کیفیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

ہے مجھ سے کم سخن پر یہ عطائیں شاہِ بطحیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
بنا ہوں شاعرِ مدحت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

تڑپتا ہوں میں ہر پل دوریء شہرِ مدینہ میں
میں سہتا ہوں غمِ فرقت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

سجی رہتی ہے لائقؔ جو ترے گھر محفلِ مدحت
تجھے حاصل ہوئی برکت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت لکھ لکھ کر

# ﷺ

میں خلد میں گھر بنا رہا ہوں
"نبی ﷺ کی نعتیں سنا رہا ہوں"

عجب ہے کیف و سرور ہر سو
میں گیت آقا ﷺ کے گا رہا ہوں

بنے گی بخشش کا یہ وسیلہ
میں بزمِ مدحت سجا رہا ہوں

یہ فیضِ نعت رسول ﷺ ہے سب
جہاں میں توقیر پا رہا ہوں

میں عشقِ احمد ﷺ بسا کے دل میں
عظیم دولت کما رہا ہوں

فروغِ نعتِ نبی ﷺ کی دھن میں
وفا کے موتی لٹا رہا ہوں

کبھی تو لائقؔ کہوں گا میں بھی
کہ اُن ﷺ کے روضے پہ جا رہا ہوں

ﷺ

میری مانو سکون پاؤ گے
نعت سن لو سکون پاؤ گے

سیرتِ شاہِ بحر و برﷺ میں تم
خود کو ڈھالو سکون پاؤ گے

چھوڑ کر تم غزل سدا کے لیے
نعت لکھو سکون پاؤ گے

چشم نم سے چلو مدینہ میں
روسیاہو سکون پاؤ گے

انﷺ کے در پر پسار کر دامن
انﷺ سے مانگو سکون پاؤ گے

ہر گھڑی لب پہ تم درودوں کا
ورد کرلو سکون پاؤ گے

سر جھکا کے نبیﷺ کی چوکھٹ پر
پھر نہ اٹھو سکون پاؤ گے

محفلِ نعت سج گئی لائقؔ
اس میں بیٹھو سکون پاؤ گے

## صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آؤ مل ہالہء انوار کی باتیں کریں
خالقِ کل کے حسیں شہکار کی باتیں کریں

نام جن کا حامد و احمد بھی ہے محمود بھی
اس نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خوبیِ و کردار کی باتیں کریں

جب تصور میں ہمارے آئے وہ باغِ جناں
ہم مدینے کے گل و گلزار کی باتیں کریں

سرورِ کون و مکاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلق ہے قرآنِ پاک
ہم انھی کے سیرت و کردار کی باتیں کریں

جن کے احساں کا صلہ خود دے گا محشر میں خدا
آؤ ہم آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یارِ غار کی باتیں کریں

ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکرِ پاک ہے وجہِ قرارِ جان و دل
باعثِ تسکینِ قلبِ زار کی باتیں کریں

آئیں گے میرے بھی خوابوں میں کبھی شاہِ رسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آؤ لائقؔ خواہشِ دیدار کی باتیں کریں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لطف ہے شیریں ادائے نعت میں
خوب خوشبو ہے صبائے نعت میں
سامنے منزل نظر آنے لگی
چل رہا ہوں میں ضیائے نعت میں
روح و دل شاداب رہتے ہیں مرے
"سانس لیتا ہوں فضائے نعت میں"
وجد میں تھا آگیا خامہ مرا
اشک میں نے جب بہائے نعت میں
کیا بگاڑیں گی غموں کی آندھیاں
چُھپ گیا ہوں میں سرائے نعت میں
بام و در گھر کے معطر ہوگئے
پھول ایسے ہیں سجائے نعت میں
روحِ لائقؔ پر ہے اک تازہ بہار
جان و دل رکھے بِنائے نعت میں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عشقِ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لبریز دل ہوا
نخلِ ثنا کے واسطے زرخیز دل ہوا

سن کر درِ کرم کی عطاؤں کے تذکرے
طیبہ کی حاضری کو بہت تیز دل ہوا

وردِ درود سے ہے معطر مشامِ جاں
نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرا گل خیز دل ہوا

# ﷺ

ہو سلیقہ مجھے عطا آقا ﷺ
میں کروں آپ کی ثنا آقا ﷺ

کیجے کیجے نگاہِ لطف و کرم
حال ابتر ہوا مرا آقا ﷺ

کب سے میں قیدِ رنج و غم میں ہوں
کیجیے اب مجھے رہا آقا ﷺ

موت آئے دیارِ طیبہ میں
مانگتا ہوں یہی دعا آقا ﷺ

گنبدِ سبز روبرو ہو مرے
لب پہ ہو آپ کی ثنا آقا ﷺ

لائقِ بے نوا کی حسرت ہے
دیکھوں روضہ میں آپ کا آقا ﷺ

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنا روضہ دکھائیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میری قسمت جگائیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حسرتِ دید نے جینا دوبھر کیا
اپنا چہرہ دکھائیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عمر بھر روضہ پہ آتا جاتا رہوں
بات ایسی بنائیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئی اپنا بناتا نہیں ہے مجھے
اپنا مجھ کو بنائیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رنج و کلفت نے لاچار مجھ کو کیا
کرنے امداد آئیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا مزہ ہو کہ مجھ سے خطا کار کو
حشر میں بخشوائیں مرے چارہ گر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آؤ لائقؔ چلو حاضری کے لئے
مژدہ مجھ کو سنائیں مرے چارہ گر

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دو جہاں میں وہ ہو معتبر جائے گا
زندگی نام اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو کر جائے گا

لوٹ آئے وہ خالی یہ ممکن نہیں
جو بھی سائل مدینہ نگر جائے گا

اُن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چشمِ کرم مجھ پہ ہوجائے گر
میرا سویا مقدر سنور جائے گا

اُس کو مل جائے گی دائمی زندگی
جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الفت میں مر جائے گا

گلشنِ جاں پہ اس کے نہ آئے خزاں
کوئے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جو بشر جائے گا

دیکھ لوں میں بھی آقا فضائے حرم
گرد آلود چہرہ نکھر جائے گا

للہ اب ہو کرم اس زبوں حال پر
ورنہ لائقؔ تمہارا بکھر جائے گا

# ﷺ

اپنے آقا ﷺ کے گیت گاتا ہوں
بیٹھے بیٹھے مدینے جاتا ہوں

جب ستاتی ہیں ہجر کی گھڑیاں
بزمِ نعتِ نبی ﷺ سجاتا ہوں

شاہِ کونین ﷺ کے وسیلے سے
اپنے من کی مراد پاتا ہوں

دل کو تسکین جب نہیں ملتی
مدحتِ شاہ ﷺ گنگناتا ہوں

پڑھ کے سوتا ہوں ان پہ صل علیٰ
بخت سویا ہوا جگاتا ہوں

رنج و غم بھی ہیں بانٹتے خوشیاں
جشنِ میلاد میں مناتا ہوں

ان ﷺ کی نسبت ملی ہے ورثے میں
اپنی قسمت پہ مسکراتا ہوں

یاد کرکے حضور ﷺ کو لائقؔ
گھر میں ان کے دیے جلاتا ہوں

## ﷺ

خالقِ کل ہے ثناءخوانِ امام الانبیاء ﷺ
ہے ورا ادراک سے شانِ امام الانبیاء ﷺ

پا گئے جنت کا مژدہ، مل گئی ان کو بقا
ہوگئے جو جاں نثارانِ امام الانبیاء ﷺ

مانگتا ہوں میں مودت تم سے اپنی آل کی
یہ ہے عالیشان فرمانِ امام الانبیاء ﷺ

ان کی قسمت پر ہیں نازاں وقت کے سلطان بھی
شان والے ہیں غلامانِ امام الانبیاء ﷺ

اولیا ہوں غوث ہوں یا قطب ہوں کہ پیشوا
سب کو ہی ملتا ہے فیضانِ امام الانبیاء ﷺ

کیسے جائیں گے جہنم میں وہ جن کے واسطے
نم ہوا کرتی تھیں چشمانِ امام الانبیاء ﷺ

ان سے قائم ہے بھرم اپنا تو لائقؔ دہر میں
کس قدر مجھ پر ہے احسانِ امام الانبیاء ﷺ

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سدا سرکارِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درودِ پاک پڑھتے ہیں
خدا کی خاص نعمت پر درودِ پاک پڑھتے ہیں

وہ جس کو دیکھ کر اشجار جھکتے ہیں سلامی کو
ہم اس پرنور صورت پر درودِ پاک پڑھتے ہیں

ہے کیا عظمت علیؑ کی، فاطمہؑ کی اور نواسوںؑ کی
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک عترت پر درودِ پاک پڑھتے ہیں

وسیلہ سب کی بخشش کا بنے گی برِ سرِ محشر
شہِ والا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت پر درودِ پاک پڑھتے ہیں

جو ضامن ہیں ہماری بخشش و رشد و ہدایت کے
ہم ان کی پاک سیرت پر درودِ پاک پڑھتے ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر ہے وجہِ قرارِ زندگی لائقؔ
چلو طرفہ سکینت پر درودِ پاک پڑھتے ہیں

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دھوپ کرتے ہیں جب بھی رنج و غم
چھاؤں دیتا ہے نعت کا پرچم

میرے ماتھے کا خوش نما جھومر
عشق و حب و ولائے شاہِ اُمم

فیضِ حسانؓ و کعبؓ ہے مجھ پر
نعتِ سرورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کر رہا ہوں رقم

اس سے بڑھ کر نصیب کیا ہوگا
مرے مولا ہیں رحمتِ عالم

میرا سینہ بصورتِ طیبہ
اس میں رہتے ہیں تاجدارِ حرم

نعت کہنا ملا ہے ورثے میں
سب ہے یہ مصطفیٰصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چشمِ کرم

آپصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے تو چھپ گئے تارے
چاند سورج بھی پڑ گئے مدھم

لا کے سوچوں میں نور کا پیکر
چوم لیتا ہوں آپصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے میں قدم

نعت کہتا ہوں جس گھڑی لائقؔ
زیرِ رحمت میں ہوتا ہوں اس دم

# ﷺ

جلوہء روئے ضوبار بے مثل ہے
ربِ عالم کا شہکار بے مثل ہے

جس کے تلووں کو چوما ہے جبریل نے
وہ رسولوں کا سردار بے مثل ہے

سیدہ پاک، حیدر، حسین و حسن
مصطفیٰ ﷺ کا چمن زار بے مثل ہے

دیکھا چہرہ تو بولے عمرؓ برملا
مرحبا میری سرکار ﷺ بے مثل ہے

جس کی تمثیل ہے نہ ہے سایہ کوئی
دو جہاں کا وہ مختار بے مثل ہے

جس پہ نازل ملائک ہوں شام و سحر
میرے آقا ﷺ کا دربار بے مثل ہے

ان کو دشمن بھی صادق امیں کہہ اٹھے
میرے آقا کا کردار بے مثل ہے

کیوں مصیت میں لائقؔ پریشاں رہوں
میرا لج پال غمخوار بے مثل ہے

# ﷺ

ہیں کب سے بیٹھے ہوئے اشکبار ہم بھی ہیں
بلا لو اب تو شہا ﷺ دل فگار ہم بھی ہیں

ہماری سمت بھی اک چشمِ التفات حضور
"نگاہِ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں"

قدم قدم پہ عطائیں ہیں آپ کی واللہ
خطا پہ اپنی بہت شرمسار ہم بھی ہیں

ہمارے سر پہ سجے ہوں جو نعلِ پاکِ حضور ﷺ
کہیں کہ بختِ رسا تاجدار ہم بھی ہیں

عطا ہو اذن ہمیں بھی حضور طیبہ کا
"لیے ہوئے یہ دلِ بے قرار ہم بھی ہیں"

ملی ہے آپ کے در کی ہمیں جبیں سائی
جہاں میں اس لئے عالی وقار ہم بھی ہیں

نبی ﷺ کا دست کرم ہے ثنا نگاروں پر
خدا کا شکر کہ مدحت نگار ہم بھی ہیں

خدا بھی کرتا ہے لائقؔ نبی ﷺ کی آلؑ سے پیار
سو ان ﷺ کی آلؑ کے خدمت شعار ہم بھی ہیں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زُباں پہ اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو ایک بار آیا
دلِ حزیں پہ عجب موسمِ بہار آیا

مرے کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرشار کر دیا اس کو
درِ کرم پہ اگر کوئی دل فگار آیا

نجات اس کو ملے گی یقیں ہے محشر میں
حیات اپنی جو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ وار آیا

سرِ نیاز جُھکایا جو آپ کے در پر
دلِ سیاہ مرا ہو کے نور بار آیا

خدا گواہ وہ آئے گا جیت کر بازی
بساطِ حبِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو جاں کو ہار آیا

وہ لمحے آج بھی حاصل ہیں زیست کا لائق
جو چند لمحے مدینے میں، میں گزار آیا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمہارےصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم در پہ انے کی ہے دل میں ارزو کب سے
نصیب اپنا جگانے کی ہے دل میں ارزو کب سے

کرم کے آستانے پر بچھاؤں دامنِ حسرت
مقدر آزمانے کی ہے دل میں ارزو کب سے

درِ آقاصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ جانے کے قرینوں سے نہیں واقف
ادب خود کو سکھانے کی ہے دل میں ارزو کب سے

تصور میں رہیں ہر دم نظارے سبز گنبد کے
نگاہوں میں بسانے کی ہے دل میں ارزو کب سے

نہ ہے حسانؓ سا لہجہ نہ جامیؒ سا سخن میرا
مگر نعتیں سنانے کی ہے دل میں آرزو کب سے

مرے پیشِ نظر ہر دم رہے سرکارصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ
وہاں مسکن بنانے کی ہے دل میں ارزو کب سے

نبیصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عشق سے ظلمت کدے میں روشنی کر لوں
دیا ایسا جلانے کی ہے دل میں ارزو کب سے

مرے لب پر ہے لائق وردِ اسمِ سیدِ مرسلصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہراک غم کو مٹانے کی ہے دل میں آرزو کب سے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعتوں کا نور دل میں
عجب ہے کیف و سرُور دل میں

بسا لی سینے میں حُبِ حیدرؑ
ہے علم و عرفاں کا نور دل میں

ہیں میرے لب پر درود نغمے
ہے روشنی کا وفور دل میں

خوشا کہ میں ہوں گدائے پنجتنؑ
نہیں ہے کوئی رنجور دل میں

بلال عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تھے گم
فقط تھے ان کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دل میں

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیشِ نگاہ گنبدِ خضریٰ تو لا کے دیکھ
پھر مدحتِ رسول ذرا گنگنا کے دیکھ

دونوں جہاں میں ہو گا یقیناً تُو سرخُرو
آ! سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ خود کو چلا کے دیکھ

آدابِ بارگاہِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں جو سامنے
لطف و کرم پھر آپ کی مدح و ثنا دیکھ

آئے ہیں چھو کے گنبدِ خضریٰ کو بالیقیں
بے خود ہوئے ہیں وجد میں جھونکے ہوا کے دیکھ

ہر جستجوئے دل تری ہو جائے بارور
لائقؔ درِ رسول پہ دامن بچھا کے دیکھ

## ﷺ

دیارِ خلد کی تابندگی سے
مجھے ہے پیار آقا ﷺ کی گلی سے

گلوں نے جذب کی ہے ساری خوشبو
چمن زارِ مدینہ کی کلی سے

زباں پر ہے درودوں کا وظیفہ
مرا ہے رابطہ پیارے نبی ﷺ سے

مرادوں سے بھرا رہتا ہے کاسہ
میں لیتا بھیک ہوں آلِ ؓ نبی ﷺ سے

ہے دیکھا جب سے میں نے سبز گنبد
محبت ہو گئی ہے زندگی سے

شہا ﷺ مجھ پر بھی اک چشمِ عنائت
کریں مجھ کو مشرف حاضری سے

ملی لائقؔ کو نسبت مصطفٰی ﷺ کی
مجھے کیا واسطہ ہے اب کسی سے

# ﷺ

حضورﷺ! وردِ زباں ہو فقط آپ کی نعت
حضورﷺ! بر سرِ محشر یہی ہو وجہِ نجات

حضورﷺ! کوئی سہارا کسی کا کوئی رفیق
حضورﷺ! میرا سہارا تو صرف آپ کی ذات

حضورﷺ! مجھ پہ ہو الفاظ کی عطا پیہم
حضورﷺ! اور عطا نعت کے ہوں عنوانات

حضورﷺ! آپ کے اوصاف کامل و اکمل
حضورﷺ! آپ کی سیرت ہو میری راہِ حیات

حضورﷺ! پڑھتا رہوں دن کو آپ کی مدحت
حضورﷺ! شب کو ہوں حاصل درود کی برکات

حضورﷺ! آپ نے شمع توحید کی روشن
حضورﷺ! آپ نے توڑے ہیں سارے لات و منات

حضورﷺ! آپ جو فرمادیں بات بن جائے
حضورﷺ! حق نے دیئے آپ کو ہیں اختیارات

حضورﷺ! کیسے ادا شکر کر سکے لائقؔ
حضورﷺ! آپ کے اتنے ہیں اس پہ احسانات

# ﷺ

ہر گھڑی ہر نفس صبح و شام آپ ﷺ کا
میری نوک زباں پر ہے نام آپ ﷺ کا

آپ ﷺ کی عظمتیں ہیں ورا الورا
لا مکاں تک ہے پہنچا خرام آپ ﷺ کا

پیشِ گنبد میں جا کے پڑھوں عجز سے
چشمِ نم سے لکھا ہے سلام آپ ﷺ کا

رشک کیوں نہ کروں اپنی تقدیر پر
مجھ سا عاصی ہے آقا! غلام آپ ﷺ کا

سب سمجھتے ہیں شجر و حجر، جانور
ایسا لاریب دلکش کلام آپ ﷺ کا

دل معطر تو شیریں سخن ہو گیا
یانبی ﷺ کتنا میٹھا ہے نام آپ کا

دولتِ نعت کر دیں عطا یا نبی ﷺ
ہو کرم نسلِ لائقؔ پہ عام آپ ﷺ کا

# ﷺ

چھوڑ کر ہر چیز دل یہ آرزو پائے سدا
گنبدِ خضریٰ کے ملتے ہی رہیں سائے سدا

زندگی بھر ہمسفر ٹھہریں نبی ﷺ کی مدحتیں
"دل کے کمرے سے ثنائوں کی مہک آئے سدا"

مجھ کو بھی مسکن مدینے میں عطا ہو یا نبی ﷺ
آرزو دل کی یہ میرے کاش بر آئے سدا

اُس پہ ہے چشم عنائت اور ان ﷺ کا ہے کرم
محفلوں میں گیت جو سرکار ﷺ کے گائے سدا

ٹھوکریں کھائے نہ آقا ﷺ آپ کا ادنیٰ گدا
آپ ہی کے در کے ٹکڑے عمر بھر کھائے سدا

ہو عطا مجھ کو رخِ انور کی اک نوری جھلک
آرزوئے دل مجھے سرکار ﷺ تڑپائے سدا

کھل اٹھیں لائقؔ کے دل میں مدحتوں کے گلستاں
میری ہر ہر سانس ہو کے مشک بو آئے سدا

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لے کے روضے کی یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِچھا
"لنڈی سیداں" میں ہے گدا بیٹھا

اِس کو بلوائیں اپنے قدموں میں
دیکھ لے یہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ

خدمتِ نعت میں ہے یہ سرگرم
رات دن گیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گاتا

یہ عنایت ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجھ پر
پہلا شاعر ہوں میں قبیلے کا

زیست گزرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُسوہ پر
نعت کا کیف ہوگا دوبالا

روزِ محشر کے خوفِ وحشت میں
جز ترے کون آسرا آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خاکِ طیبہ میں دفن ہو جاؤں
ہو قضا پیشِ گنبدِ خضریٰ

لوگ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مجھ کو
یہ ہے لائقؔ کی قیمتی مایا

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حبیبِ کبریا میرے پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کوئی بھی ہمسر

کرم مجھ پر بھی اے سردارِ کوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میں دیکھوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دربارِ اطہر

یتیم و بے بس و بے کس کی خاطر
ہیں بن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے جود پیکر

ستائے کیوں غموں کی دھوپ مجھ کو
لوائے نعت کے سائے ہیں سر پر

نگاہوں میں مری ہو ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ
مقدر ہو مرا بھی مثلِ اختر

جہاں دیتے فرشتے ہیں سلامی
مناظر دیکھ لوں وہ روح پرور

یہی حسرت ہے میرے دل کی آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عطا ہو شہرِ طیبہ میں مجھے گھر

مری تربت پہ ڈالو خاکِ طیبہ
لگاؤ دوستو نہ سنگِ مر مر

سفیرِ نعت ہے لائقؔ بخاری
سعادت اس سے کیا ہو اور بڑھ کر

ﷺ

نعت حق کی فقط رضا سے ہے
نعت سرکار ﷺ کی عطا سے ہے

نعت قلب و نظر کی راحت ہے
نعت اک کیف ہے سکینت ہے

نعت سرکار ﷺ سے ملاتی ہے
نعت سب فاصلے مٹاتی ہے

نعت شب کو خیال پر اترے
نعت صبح کے شبنمی قطرے

نعت سرمایہء حیات مجھے
نعت ہے توشہء نجات مجھے

ﷺ

جس نے پیغامِ حق سنایا ہے
وہ زمانے میں آج آیا ہے

کیوں نہ ہو رشک اپنی قسمت پر
ان ﷺ کی رحمت کا سر پہ سایا ہے

آپ ﷺ آئے تو چھٹ گئی ظلمت
نور ہر سمت جگمگایا ہے

نعت پڑھتے ہی بزمِ مدحت میں
اک عجب کیف سب پہ چھایا ہے

مشک بو ہو گئیں مری سانسیں
دل میں سرکار ﷺ کو بسایا ہے

ہے معطر فضا مرے گھر کی
ان ﷺ کا میلاد جو منایا ہے

آج آیا ہے وہ ہی محفل میں
جس کو سرکار ﷺ نے بلایا ہے

لکھی لائقؔ نے یہ حسیں مدحت
مصطفیٰ ﷺ نے کرم کمایا ہے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر گھڑی ہے میرے لب پر مدحتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
مجھ پہ ہے سایہء فگن جو رحمتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مل ہی جائے گی یقیناً منزلِ آخر مجھے
رہنمائی کے لئے ہے سیرتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آگئی دامن میں میرے دولتِ کون و مکاں
خوش مقدر ہوں ملی ہے نسبتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے رضائے مصطفیٰ جو ہے رضائے حق وہی
طاعتِ ربِ علیٰ ہے طاعتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس کی قسمت پر فدا میں اس کی آنکھوں پر نثار
جس نے دیکھی ہے حسیں وہ صورتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کون پہنچا عرش پر اور کون سدرہ پر رکا
کون جانے گا بھلا وہ رفعتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بالیقیں اس کی لحد میں روشنی ہو جائے گی
جس نے اپنا لی جہاں میں سنتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہے دلِ لائق میں چاہت سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
ہے بِنا ایمان کی جو الفتِ خیرالورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ﷺ

درودِ پاک سے میرے سخن میں یوں اجالا ہے
ثنائے احمدِ مرسل فقط میرا حوالہ ہے

کبھی کشکول واللہ اس کا خالی ہو نہیں سکتا
جسے سرکار کے در سے ملا بس اک نوالہ ہے

پکارا مشکلوں میں جب اغثنی یارسول اللہ
اسی دم شاہِ بطحا نے مری مشکل کو ٹالا ہے

عرب سارا جہالت میں تھا ڈوبا ایک مدت سے
جہالت کے اندھیروں سے نبیﷺ نے آ نکالا ہے

عجب انداز ہے سرکارِ والاﷺ سے محبت کا
کہ غارِ ثور کے منہ پر تنا مکڑی نے جالا ہے

چمکتے ہیں مہ و انجم شہِ کونینﷺ کے صدقے
"رخِ سرکارﷺ کے صدقے ملا دن کو اجالا ہے"

تمامی انبیاء مرسل بڑی ہی شان والے ہیں
امام الانبیا لیکن مرا بس کملی والا ہے

بسا کے جان و دل میں روضہِ خیرالبشرﷺ لائق
دیارِ شاہ کے دیدار کی حسرت کو پالا ہے

# ﷺ

حسرتِ دل کریں مری پوری
در پہ بُلوائیے گدا کو بھی
وہ بھی آجائے دن حضور، کہ ہو
سبز گنبد کی سامنے جالی
قلب و جاں پر بہار آ جائے
دیکھ لوں میں گلی مدینے کی
ذکرِ سرکار ﷺ کی یہ برکت ہے
میری صورت ہے نکھری نکھری سی
ورد صلِ علیٰ کا کرتا ہوں
جب بھی آئے گھڑی مصیبت کی
گلشنِ جاں میں ہے عجب خوشبو
شہرِ طیبہ سے ہے ہَوا آئی
غیر ممکن ہے میں بھٹک جاؤں
میرا رہبر ہے دینِ مصطفوی
یہ فقط آپ ﷺ کی عنایت ہے
کر رہا ہوں میں جو ثنا گوئی
کیف چھایا شعور پر میرے
نعت میں نے درود پڑھ کے لکھی
آرزو ہے کہ نعت پڑھتے ہوئے
جان نکلے حضور ﷺ لائق کی

ﷺ

مرحبا مصطفےٰ ﷺ کی آمد ہے
شاہِ ارض و سما ﷺ کی آمد ہے

عرشی فرشی ہیں آج خوش سارے
شاہِ ہر دو سرا ﷺ کی آمد ہے

منزلیں ہو گئی ہیں سب آساں
رہبر و رہنما ﷺ کی آمد ہے

سب اندھیرے ہیں آج چھٹنے کو
ایسے نورِ خدا ﷺ کی آمد ہے

سیدہ آمنہؓ کے آنگن میں
آج ماہِ لقا ﷺ کی آمد ہے

آمدِ مصطفیٰ ﷺ کی ہے برکت
یہ جو ان کی ثنا کی آمد ہے

ہیں سنورنے کو قسمتیں لائق
رحمتِ بے بہا ﷺ کی آمد ہے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میم حا میم دال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں
مرحبا خوش خصال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں

مصحف نور میں خدا نے کیں
ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن و جمال کی باتیں

عافیت بخش ہیں سکوں آور
خوش نظر، خوش فعال کی باتیں

وجہِ خیرِ کثیر و برکت ہیں
میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلؑ کی باتیں

کوئی چھیڑے وہ عشق کا قصہ
یعنی حضرت بلالؓ کی باتیں

لمحہ لمحہ درود پڑھتا ہوں
ختم ہیں سب ملال کی باتیں

دیکھ لوں میں بھی گنبدِ خضریٰ
پھر کروں گا کمال کی باتیں

سن کے مسرور ہو گیا لائقؔ
ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب و وصال کی باتیں

# ﷺ

ہم نے نایاب زندگی کی ہے
شاہِ خوباں ﷺ کی نوکری کی ہے

ان ﷺ کی یادوں میں ہو کے وارفتہ
بختِ تیرہ میں روشنی کی ہے

جن کے دم سے ہے زندگی کی نمو
ان ﷺ کے ہی نام زندگی کی ہے

سرخرو ہے وہ دونوں عالم میں
جس نے سنت کی پیروی کی ہے

لے کے خیرات ان ﷺ کے چہرے سے
چاند نے ہر سو چاندنی کی ہے

جب میں لائقؔ بھٹکنے لگتا ہوں
ان ﷺ کی سیرت نے رہبری کی ہے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ملا ہے سب کو طلب سے سوا مدینے میں
مکیں ہے مخزنِ جود و سخا مدینے میں

زہے نصیب کہ اذنِ سفر ملا مجھ کو
میں حالِ دل کو سنانے چلا مدینے میں

میں کیسے چھوڑ کے جاؤں گا آپ کا روضہ
مجھے بھی کر دیں کوئی گھر عطا مدینے میں

حرم میں مدحتِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو پڑھی میں نے
ہے وجد و کیف میں بادِ صبا مدینے میں

بس ایک بات سے قائم ہے رونقِ دنیا
"مرے حضور ہیں جلوہ نما مدینے میں"

لکھی ہے نعت تصور میں لا کے روضے کو
کہ چند لمحے میں جیسے رہا مدینے میں

کرم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لائقؔ پہ اتنا ہو جائے
وہ آئے لے کے بیاضِ ثنا مدینے میں

# ﷺ

آؤ ان پر درود پڑھتے ہیں
سارے مل کر درود پڑھتے ہیں

ان ﷺ کی مقبول ہے ثنا گوئی
جو ثنا گر درود پڑھتے ہیں

خاص نسبت ہے ان کو روضہ سے
جو کبوتر درود پڑھتے ہیں

کیف ان کو ملے حضوری کا
جو برابر درود پڑھتے ہیں

ان ﷺ کے روضے کے سامنے جا کر
خوش مقدر درود پڑھتے ہیں

رحمتیں چومتی ہیں ہونٹ مرے
جب یہ ان ﷺ پر درود پڑھتے ہیں

جن و انساں شجر حجر لائقؔ
زندگی بھر درود پڑھتے ہیں

ﷺ

مغفرت کی دعا مانگتا ہوں
صدقہء مصطفے ﷺ مانگتا ہوں

عشقِ احمد ﷺ عطا ہو الٰہی
کچھ نہ اس کے سوا مانگتا ہوں

موت آئے درِ مصطفے ﷺ پر
زندگی کی بقا مانگتا ہوں

حشر ڈھائے جو خورشیدِ محشر
سایہء مصطفے ﷺ مانگتا ہوں

جو ہیں ناپید اب اس جہاں میں
وہ وفا و حیا مانگتا ہوں

غم زمانے کے ہوں دور مجھ سے
غم نبی ﷺ کے سدا مانگتا ہوں

کر رہا ہوں جو میں نعت گوئی
اک تری ہی رضا مانگتا ہوں

وقتِ آخر لبوں پر میں اپنے
مدحتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مانگتا ہوں

اس کے لائق اگرچہ نہیں میں
ذوقِ احمد رضا مانگتا ہوں

# ﷺ

مرحبا نورِ اولیں ﷺ آئے
فرش پر عرش کے مکیں ﷺ آئے

جن کو یکتا بنایا خالق نے
اُن ﷺ سا ممکن نہیں کہیں آئے

مٹ گئی تیرگی زمانے سے
جب جہاں میں مہِ مبیں ﷺ آئے

ہے عجب شان میرے آقا ﷺ کی
بن کے وہ شاہِ مرسلیں ﷺ آئے

میں نے اُن ﷺ کو جہاں پکارا ہے
غمگساری کو وہ ﷺ وہیں آئے

خود بخود اشک بہنے لگتے ہیں
جب دیارِ نبی ﷺ قریں آئے

وجد آور ہوائیں آتی ہیں
شہرِ طیبہ کی جب زمیں آئے

اس پہ سرکار ﷺ لطف فرمانا
در پہ جب لائقِ حزیں آئے

# ﷺ

نعت ہے شاعری میں صنفِ کبیر
اس میں ہوتا ہے ذکرِ ماہِ منیر ﷺ

بچ نکلتا ہوں نعت پڑھنے سے
جب بھی ہوتا ہوں مشکلوں میں اسیر

انبیاء مقتدی ہیں آقا ﷺ کے
اس جماعت کے آپ ہی ہیں امیر

نام جپتا ہوں روز و شب ان کا
اسمِ سرکار ﷺ وجہِ خیرِ کثیر

نعت کہنا عطائے شاہِ زمن ﷺ
ورنہ قابل کہاں ہے مجھ سا حقیر

ڈالیں دامن میں بھیک لائقؔ کے
یہ بھی ہے آپ کی گلی کا فقیر

ﷺ

نورِ احمد ﷺ کی ہے ضیا چھائی
"باغِ توحید میں بہار آئی"

جس کی تمثیل ہے نہ ہو گی کبھی
آپ ﷺ کا حسن حسنِ یکتائی

اے حلیمہ سلام ہوں تجھ پر
تو حبیبِ خدا ﷺ کی ہے دائی

یہ ہے فیضانِ مدحتِ آقا ﷺ
میری ہر جا ہے عزت افزائی

گر نہ دیکھوں میں آپ کا چہرہ
میری کس کام کی ہے بینائی

جب بھی مانگا نبی ﷺ کے صدقے سے
ہر تمنا ہے میری بر آئی

نعت کہتا ہوں ان ﷺ کی رحمت سے
ورنہ کیا میرا ذوقِ گویائی

جب بھی مشکل پڑی مجھے لائقؔ
نسبتِ شاہ ﷺ میرے کام آئی

# ﷺ

ربِّ عالم کا جو محبوب ہوا خوب ہوا
عرشِ اعظم پہ وہ ﷺ مطلوب ہوا خوب ہوا

ہوں وہ سلمانؓ و عمرؓ یا ہوں بلالؓ و بوذرؓ
جو تری ﷺ ذات سے منسوب ہوا خوب ہوا

نانِ جَو ہو یا کھجور اور وہ ستّو سرکہ
کھانا جو آپ ﷺ کو مرغوب ہوا خوب ہوا

آپ نے بخشا شہا ﷺ! نعت نگاری کا ہنر
نعت کہنا مجھے مطلوب ہوا خوب ہوا

جس کے مہماں تھے بنے پیارے رسولِ دوسرا ﷺ
کیسا خوش بخت ابو ایوبؓ ہوا خوب ہوا

ان ﷺ کی یادوں سے سدا رہتا ہے سرشار یہ دل
عشقِ احمد ﷺ میں یہ مغلوب ہوا خوب ہوا

منزلِ زیست پکارے گی تجھے خود لائقؔ
اُن ﷺ کا اسوہ ترا اسلوب ہوا خوب ہوا

# ﷺ

نہ دول سے ہے نہ حشم سے ہے
میری نسبت شہِ امم ﷺ سے ہے

میں رقم کر رہا ہوں جو مدحت
یہ فقط شاہ ﷺ کے کرم سے ہے

عرش تا فرش دونوں عالم میں
"روشنی ساری ان ﷺ کے دم سے ہے"

ان ﷺ کی سیرت سے ہے جو وابستہ
اس کی وابستگی ارم سے ہے

زندگی کیوں مجھے نہ ہو پیاری
عشق جب سیّد حرم ﷺ سے ہے

کیا بتاؤں کہ کیف کیسا تھا
نعت لکھی جو چشمِ نم سے ہے

شاہِ کونین ﷺ کی ہے چشمِ کرم
دور لائقؔ ہر ایک غم سے ہے

# ﷺ

شہِ دیں ﷺ کی مدحت کہے جا رہا ہوں
غموں کے جہاں سے پرے جا رہا ہوں

فدا ان ﷺ پہ دل ہے یہ جاں ان ﷺ پہ قرباں
میں خود کو انہی ﷺ کا کہے جا رہا ہوں

لکھا دل کی تختی پہ ہے نامِ احمد ﷺ
درود ان پہ ہر دم پڑھے جا رہا ہوں

بڑھی جا رہی ہے تڑپ حاضری کی
تصور میں طیبہ چلے جا رہا ہوں

عجب دل کی حالت ہے ہجرِ نبی ﷺ میں
مدینہ مدینہ کہے جا رہا ہوں

عطا حسن حرفوں کو جو ہو رہا ہے
ثنائے محمد ﷺ لکھے جا رہا ہوں

ندامت کے آنسو سراسر میں بن کر
مدینے کی جانب بہے جا رہا ہوں

گدا ہوں میں آلِؑ نبی ﷺ کا جو لائقؔ
میں ٹکڑوں پہ ان کے پلے جا رہا ہوں

# ﷺ

"مسکرانا بھی اک عبادت ہے"
جو مرے مصطفیٰ ﷺ کی سنت ہے

کتنا احساں ہے مجھ سے عاصی پر
شافعِ مذنباں ﷺ سے نسبت ہے

جن کا مسکن ہے شہرِ طیبہ میں
ان پہ سرکار ﷺ کی عنایت ہے

یہ فقط ہے درود کی برکت
میرے لہجے میں جو حلاوت ہے

حرمتِ مصطفیٰ ﷺ پہ جاں دے دوں
میرے دل کی بس ایک حسرت ہے

نعت سامانِ آخرت ہے مرا
نعت وجہِ سکون و راحت ہے

میرے ہاتھوں میں ہے لوائے نعت
میرے سر پر ردائے رحمت ہے

رشک لائقؔ ہے خوش نصیبی پر
جو مجھے مصطفیٰ ﷺ سے نسبت ہے

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سا پیمبر ہوا ہے نہ ہو گا
کوئی ایسا رہبر ہوا ہے نہ ہو گا

بشر ہیں وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کہ خیرالبشر ہیں
کوئی ان سا ہمسر ہوا ہے نہ ہو گا

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبوبِ حق ہیں وہ ختم الرسل ہیں
کوئی ایسا یاور ہوا ہے نہ ہو گا

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد از خدا ہیں بزرگی میں یکتا
کوئی ان سے بڑھ کر ہوا ہے نہ ہو گا

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبیوں رسولوں کے سردار ٹھہرے
کوئی ایسا سرور ہوا ہے نہ ہوگا

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہکارِ حسنِ کمالِ خدا ہیں
حسیں ایسا پیکر ہوا ہے نہ ہوگا

بلا لیں جو لائقؔ کو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینے
سفر اس سے بہتر ہوا ہے نہ ہوگا

# ﷺ

یوں خدا نے کیا مجھے مسعود
نعت لکھنا ہوا مرا مقصود

یہ سراپا ہے فیض مدحت کا
میرے گھر پر ہے رحمتوں کا ورود

ہے پسینہ حضور ﷺ کا بے مثل
کیا ہے مشکِ گلاب و عنبر و عود

کیا بتاؤں میں شان آقا ﷺ کی
نور مخزن مرے نبی ﷺ کا وجود

وَرَفَعْنَا ہے اُن ﷺ کے ذکر کی شان
جس کا کوئی شمار ہے نہ حدود

میرے آقا ﷺ ہیں رحمتِ کونین
میرے آقا ﷺ ہیں حامد و محمود

نعت کہہ رحمتِ دو عالم ﷺ کی
ورنہ ہے کاوشِ سخن بے سود

نام سنتے ہی شاہِ بطحیٰ ﷺ کا
بھیجے لائق ادب سے ان پہ درود

ﷺ

جب آئے رحمتِ عالم کا نام صلِّ علیٰ
پڑھو بعجز و بصد احترام صلِّ علیٰ

خوشا نبی ﷺ کی محبت ہے میرا سرمایا
میں پڑھتا رہتا ہوں ان پر مدام صَلِّ عَلیٰ

ہو جب بھی سامنے گنبد اے زائرِ طیبہ
مری طرف سے بھی کہنا سلام صَلِّ عَلیٰ

سمجھتے ہیں مرے سرکار ﷺ بولیاں سب کی
شجر حجر بھی ہیں کرتے کلام صَلِّ عَلیٰ

ﷺ

لب پہ آقا ﷺ کی نعت ہے اے دل
بن گئی میری بات ہے اے دل

میں معزز ہوں گر، یہ آقا ﷺ کی
نگہِ التفات ہے اے دل

ہر نفس پڑھ درود آقا ﷺ پر
اس میں مضمر نجات ہے اے دل

دن گزرتا ہے یادِ سرور ﷺ میں
کٹتی نعتوں میں رات ہے اے دل

ان ﷺ کی چشمِ کرم سے آسودہ
میری ساری حیات ہے اے دل

نعتِ سرکار ﷺ زیست لائقؔ کی
یہ مری کائنات ہے اے دل

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لب پہ تیرے جو ہے ثنا لائقؔ
سب ہے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطا لائقؔ

سارا عالم ہے جس سے تابندہ
ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے کی ہے ضیا لائقؔ

آ جا ان کے حصارِ رحمت میں
نعتِ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گنگنا لائقؔ

میں نہ چھوڑوں کبھی درِ پنجتن
میری گھٹی میں ہے وفا لائقؔ

چھو کے آئی ہے سبز گنبد کو
کیسی پُر کیف ہے صبا لائقؔ

جن کے صدقے بنے ہیں سب عالم
ہے وہی ذاتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائقؔ

ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ نمونہء کامل
ہے یہی حق کا راستہ لائقؔ

جان و دل وہ وہیں پہ چھوڑ آیا
جو بھی طیبہ نگر گیا لائقؔ

جس کو الفت ہے میرے آقا ﷺ سے
لطف اس پر ہے بے بہا لائق

بے طلب بھیک مل رہی ہے اسے
جو ہے سرکار ﷺ کا گدا لائقؔ

یہ خدا کی عطا ہے اُن ﷺ کا کرم
نعت مجھ کو ہوئی عطا لائقؔ

## ﷺ

کنزِ لطف و کرم ﷺ
شاہِ عرب و عجم ﷺ

غمگسارِ جہاں ﷺ
ماوائے انس و جاں ﷺ
دافع رنج و الم ﷺ

اے حبیبِ خدا ﷺ
تو ورالورا ﷺ
تاجدارِ حرم ﷺ

آپ ﷺ کی ہے عطا
لکھ رہا ہوں ثنا
آنکھ ہے میری نم

جب ہو روزِ جزا
یا نبی مصطفٰی ﷺ
رکھنا میرا بھرم

مثل تیری شہا ﷺ
کون ہے دوسرا
پیشوائے امم

لائقِ بے نوا
دیکھ لے آپ ﷺ کا
آستانِ کرم

ﷺ

کیسی مجھ پر خدا کی ہے رحمت
مل گئی جو حضور ﷺ کی نسبت

اب ہے کس کام کی مرے شاہی
عشقِ سرکار ﷺ کی ملی دولت

اُن ﷺ پہ ہردم درود پڑھتا ہوں
ہو رہی ہے جو ہر گھڑی رحمت

دیکھ لوں میں بھی آپ ﷺ کا روضہ
پوری ہو جائے اب مری حسرت

خالی جاؤں میں آپ ﷺ کے در سے
ہونے دے گی نہ آپ ﷺ کی عترت

یہ بھی ہے آپ کا کرم آقا ﷺ
لب پہ ہر پل ہے آپ ﷺ کی مدحت

مل کے پڑھنا حضور ﷺ کی نعتیں
دفن کرتے ہوئے مری میت

ان ﷺ کے در کا گدا ہوں میں لائقؔ
رشکِ شاہی ہے اب مری قسمت

## صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

میں بھی اک بار ترے شہر میں آؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حالِ دل اپنا تجھے آ کے سناؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حاضری دینی ہے کس طرح درِ اقدس پر
اپنے ماتھے کو ادب پہلے سکھاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ساری دنیا کے غموں سے ہوں میں آزاد مگر
ہجرِ طیبہ کا یہ غم کیسے بھلاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میرے کردار سے ظاہر ہو جھلک سیرت کی
زیست اس طور سے میں اپنی سجاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہے یہی میری دعا اور تمنا دل کی
عمر بھر گیت میں بس آپ کے گاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آئے ہر سمت سے ہر وقت ہوائے مدحت
ہر طرف نخل ثنا کے میں لگاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اَلعطشُ کی ہوں صدائیں سرِ محشر جس دم
ابرِ رحمت کی مرے سر پہ ہو چھاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کاش ہو سامنے لائقؔ کے ترا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیکرِ نور
چوم لوں بڑھ کے ادب سے ترے پاؤں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہرِ منور میں جو اک لمحہ ٹھہر جائے
مرا عصیاں زدہ خاکی بدن آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکھر جائے
نگاہِ لطف میرے حالِ خستہ پر بھی فرما دیں
مری قسمت بدل جائے مرا جینا سنور جائے
بسا رکھا ہے یوں دل کے مکاں میں گنبدِ خضریٰ
مدینہ ہی مدینہ ہے جدھر میری نظر جائے
وہ رہتا ہے شہِ والا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت کے حصاروں میں
جو شہرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک گلیوں سے گزر جائے
جبیں جب ہو جھکی میری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک چوکھٹ پر
بھلے تن سے مرے پھر روح میری کوچ کر جائے
وہی تو سرخرو ہو کر گیا ہے دارِ فانی سے
جو اپنی زندگانی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کر جائے
دکھا دیں چہرۂ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بھی خواب میں آ کر
کہیں اِس حسرتِ دیدار میں لائقؔ نہ مر جائے

# ﷺ

کیسے ہو بیاں جلوہء انوارِ محمد ﷺ
دو نور کے ہالے ہیں یا رخسارِ محمد ﷺ

بھڑکا دے مری تشنہ لبی اور زیادہ
کر اتنا کرم حسرتِ دیدارِ محمد ﷺ

ہم پایا ملے گا نہ کبھی انؓ کا جہاں میں
اِس شان کے پیکر ہیں سبھی یارِ محمد ﷺ

کٹتے ہیں شب و روز مرے انﷺ کے نگر میں
محور ہے مری فکر کا دربارِ محمد ﷺ

پُر کیف ہوں، مسرور ہوں رہتا ہوں سکوں میں
دل جب سے ہوا میرا گرفتارِ محمد ﷺ

غیروں نے کہا آپ کو صادق بھی امیں بھی
بے مثل ہے لاریب ہے کردارِ محمد ﷺ

وارفتہ سا پھرتے ہوئے طیبہ کے نگر میں
لائق کو زمانہ کہے بیمارِ محمد ﷺ

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جن کو خیر الانام ﷺ لکھا ہے
میں نے ان ﷺ کو سلام لکھا ہے

نذر کرنے نبی ﷺ کی خدمت میں
صدقِ دل سے کلام لکھا ہے

حُسن لفظوں کو ہو عطا آقا ﷺ
فکر کو تشنہ کام لکھا ہے

جس سے دونوں جہاں ہوئے روشن
حُسنِ ماہِ تمام ﷺ لکھا ہے

گر نہ ہو الفتِ نبی ﷺ شامل
ایسا جینا حرام لکھا ہے

میں بھی سلطاں ہوں اب زمانے کا
خود کو ان ﷺ کا غلام لکھا ہے

ہے قلم وجد میں مرا لائقؔ
ذکرِ عالی مقام ﷺ لکھا ہے

ﷺ

زندگی کا سفر نعت پڑھتے ہوئے
کاش ہو اب بسر نعت پڑھتے ہوئے

تیرگی مِٹ گئی اور معطر ہوا
میرے دل کا نگر نعت پڑھتے ہوئے

ہے کمال اُن ﷺ کی چشمِ عنایت کا یہ
میں ہوا معتبر نعت پڑھتے ہوئے

جو عقیدت سے الفاظ میں نے چُنے
ہورہے ہیں گہر نعت پڑھتے ہوئے

میں تصور میں پہنچا درِ شاہ ﷺ پر
یہ ملا ہے ثمر نعت پڑھتے ہوئے

کاش روضے پہ پڑ جائے میرے خدا
میری بھی اک نظر نعت پڑھتے ہوئے

چشمِ نم سے لکھو اُن ﷺ کی لائقِ ثنا
دیکھنا پھر اثر نعت پڑھتے ہوئے

# ﷺ

ثنائے احمد ﷺ جو محفلوں میں سنا رہا ہے
وہ اپنا سویا ہوا مقدر جگا رہا ہے

ذرا رفعنا میں پڑھ کے دیکھو خدا کا فرماں
وہ کیسے اپنے نبی ﷺ کی رفعت بڑھا رہا ہے

سراپا مجھ پر ہے فیض نعتِ شہِ امم ﷺ کا
کہ مجھ سا عاصی جہاں میں توقیر پا رہا ہے

انہیں پکارو تو پست رکھو صدا کو اپنی
ادب نبی ﷺ کا یہ قرآں ہم کو سکھا رہا ہے

لحد میں جائے گا ساتھ اپنے وہ نور لے کر
چراغِ عشقِ نبی ﷺ جو دل میں جلا رہا ہے

بیاں میں کیسے کروں نواسوں کی عظمتوں کو
وہ جن کو کاندھے پہ کملی والا ﷺ بٹھا رہا ہے

کبھی وہ جھکتا نہیں ہے لائق جہاں کے آگے
جو سر کو اپنے درِ نبی ﷺ پہ جھکا رہا ہے

# ﷺ

زینت بنے ہیں عرش کی سرکار ﷺ بے مثال
پایا خدا کا آپ ﷺ نے دیدار بے مثال

خلدِ دیارِ شاہ ﷺ پہ جنت کو ناز ہے
شہرِ نبی ﷺ کے ہیں در و دیوار بے مثال

جس سے بہارِ گلشنِ ہستی میں ہے نمو
سرکار ﷺ کی وہ زلفِ خنک بار بے مثال

گلزارِ ہست و بود ہوا جس سے فیضیاب
شہرِ نبی ﷺ کے وہ گل و گلزار بے مثال

جس کی نہیں نظیر وہ حسنِ حضور ﷺ ہے
ہیں آپ ﷺ سب حسینوں کے سردار بے مثال

دشمن بھی کہہ اٹھے کہ وہ صادق امین ہیں
میرے رسولِ پاک ﷺ کا کردار بے مثال

جو بھی ملا حضور ﷺ سے دل دے کے آ گیا
پیارے نبی ﷺ کے خُلق کا معیار بے مثال

ان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی نور کی ہے اجالوں میں روشنی
قدرت کی قدرتوں کے وہ شہکار بے مثال

بیعت نہ کی یزید کی سر کو کٹا دیا
شبیرؑ تیرا کیسا ہے انکار بے مثال

لائق یہ سارا حضرتِ حسانؓ کا ہے فیض
آتے ہیں میری فکر میں اشعار بے مثال

# ﷺ

میں بھی دیکھوں مدینے کی گلیاں
میری بخشش کا ہو کوئی ساماں
ان ﷺ کی یادیں سکون دیتی ہیں
جب ستاتی ہیں ہجر کی گھڑیاں
حرمتِ سیدِ دو عالم ﷺ پر
مال و زر اور جان بھی قرباں
خواب میرے بھی ہوں گے بختاور
میں ہوں دیدِ حضور ﷺ کا خواہاں
عمر بھر شہرِ نعت میں ہی رہوں
مجھ کو ملتی یہاں ہیں سب خوشیاں
کاش میں بھی دیارِ طیبہ میں
جائوں بن کر حضور ﷺ کا مہماں
مجھ کو اس بات پہ بھروسہ ہے
آپ ﷺ ہیں شافعِ گنہگاراں
قرآں ایسی کتاب ہے لائق
ہر ورق پر ہے نعت آویزاں

## صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمنا بارور ہو
مدینے کا سفر ہو

سنہری جالیوں پر
مری ٹھہری نظر ہو

رہے روضہ نظر میں
وہاں چھوٹا سا گھر ہو

کٹیں راتیں وہیں پر
وہیں ہر اک سحر ہو

وہیں پر موت آئے
مرا جینا امر ہو

دمِ آخر ہو میرا
تری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چوکھٹ پہ سر ہو

تو کیا چاہوں گا پھر میں
یہی قسمت اگر ہو

وہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بولیں روزِ محشر
مرے لائق کدھر ہو

# ﷺ

اسی سے کرتا خدا برملا محبت ہے
جو کرتا آپ سے یا مصطفیٰ ﷺ محبت ہے

مرے حضور ﷺ کے تریسٹھ برس بتاتے ہیں
"مرے حضور ﷺ کی ہر اک ادا محبت ہے"

تجلیات کا مرکز ہے ان ﷺ کا روضہء نور
نبی ﷺ کے شہر کی نوری ضیا محبت ہے

کرم نواز ہے اتنا درِ کرم ان ﷺ کا
ہر ایک شخص کو دیتا سدا محبت ہے

خدا نے جس کو بنایا ہے رحمتِ عالم
وہی ہے ذاتِ حبیبِ خدا ﷺ محبت ہے

نبی ﷺ کی آل سے نسبت ہے میرا سرمایہ
حسنؓ حسینؓ علیؓ فاطمہؓ محبت ہے

زمانے بھر میں جو توقیر مل رہی ہے مجھے
یہ اجر نعت کا ان ﷺ سے ملا محبت ہے

نثار کر دوں میں لائقؔ یہ جان و دل ان پر
مجھے حضور ﷺ سے بے انتہا محبت ہے

ﷺ

وہ بُلا لیں اگر بات بن جائے گی
ہو جو اذنِ سفر بات بن جائے گی

وار دوں اپنی جاں میں شہِ دین ﷺ پر
زیست ہو یوں امر بات بن جائے گی

باادب دھیرے دھیرے حرم میں چلو
نیچی رکھیے نظر بات بن جائے گی

ان ﷺ کے قدموں میں گزرے مری زندگی
ہو وہاں میرا گھر بات بن جائے گی

منتظر کب سے ہیں میری آنکھیں شہا
کیجئے رخ اِدھر بات بن جائے

لے کے پیغام طیبہ سے میرے لئے
آئے بادِ سحر بات بن جائے گی

دینِ احمد ﷺ ؐمیں پڑھتا پڑھاتا رہوں
ہو اسی پہ گزر بات بن جائے گی

عشقِ احمد ﷺ میں سرشار ہردم رہے
لائقِ بے ہنر بات بن جائے گی

### صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جاہ و رتبہ درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے
میرا گہنا درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

جس سے تاریک دل ہوا روشن
نور ایسا درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

مجھ میں جتنا کمال ہے واللہ
ساری وجہ درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

وجہِ تسکیں ہے قلبِ مضطر کی
ایسا پیارا درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

ہے عجب روشنی سی آنکھوں میں
نور افزا درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

قبر اس کی ہی مشک بو ہو گی
جو ہے پڑھتا درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

بحرِ رنج و الم میں اے لائقؔ
اک کنارہ درودِ آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

ﷺ

مدحتیں سنائیں گے جا کے ہم مدینے میں
محفلیں سجائیں گے جا کے ہم مدینے میں
کیسے ہجر کی گھڑیاں عمر بھر گزاری ہیں
ان ﷺ کو سب بتائیں گے جا کے ہم مدینے میں
روبرو مواجہ کے، لے کے کاسہء جاں کو
ان ﷺ سے بھیک پائیں گے جا کے ہم مدینے میں
سبز سبز گنبد کے ٹھنڈے ٹھنڈے سائے ہوں
تشنگی مٹائیں گے جا کے ہم مدینے میں
چشمِ نم سے آقا ﷺ کو اپنے دردِ فرقت کی
داستاں سنائیں گے جا کے ہم مدینے میں
طیبہ کی بہاروں میں رحمتوں کی باراں میں
خود کو بھول جائیں گے جا کے ہم مدینے میں
قلب و جان ان ﷺ کے ہیں زندگی بھی ان کی ہے
ان ﷺ پہ وار آئیں گے جا کے ہم مدینے میں
ان ﷺ کے پاک منبر سے جالیوں تلک لائقؔ
خلد دیکھ آئیں گے جا کے ہم مدینے میں

# صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کوئی لکھ پائے کہاں جملہ خصائل تیرے
فکر و ادراک سے آگے ہیں فضائل تیرے

تیری چوکھٹ پہ جو کشکول بکف آتے ہیں
بادشاہوں سے بھی افضل ہیں وہ سائل تیرے

اک یہی چیز ہے کرتی مجھے اوروں سے جدا
نظم کرتا ہوں میں ہر روز شمائل تیرے

تیرے اندازِ کرم پر ہُوں فدا میرے کریم
میری حاجات سے بڑھ کر ہیں وسائل تیرے

تیرے ہی ذکرِ مقدس کے ہیں چرچے ہر سو
تیرے ہیں لوح و قلم سب ہیں رسائل تیرے

شکر کے سجدے ادا کیوں نہ کروں میں آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہر گھڑی رہتے ہیں الطاف جو مائل تیرے

# منقبت

نورِ مصطفویﷺ کے مظہر حیدرِ کرارؓ ہیں
آسمانِ دیں کے خاور حیدرِ کرارؓ ہیں

کون کر سکتا ہے انؓ کی اس جہاں میں ہمسری
میرے آقاﷺ کے برادر حیدرِ کرارؓ ہیں

اُنؓ کے در پر جو گیا ایمانِ کامل پا گیا
پاسبانِ دینِ سرورﷺ حیدرِ کرارؓ ہیں

انؓ کے ہوتے رنج و غم کا خوف کیوں کر ہو مجھے
مشکلوں میں میرے یاور حیدرِ کرارؓ ہیں

سو گئے آقاﷺ کے پہلو میں تو بوبکرؓ و عُمرؓ
مِل گیا ہے جن کو بستر حیدرِ کرارؓ ہیں

کعبۃ اللہ میں ولادت اور مسجد میں شہید
کس کی ہے یہ شان برتر حیدرِ کرارؓ ہیں

ناز کر لائقؔ مِلی ہے کیا تجھے نسبت حسیں
تیری قسمت اور مقدر حیدر کرارؓ ہیں

# منقبت

بڑے ادب سے ہے آیا غلام یا زہراؓ
قبول کیجیئے اس کا سلام یا زہراؓ
حسنؓ حسینؓ ہیں بیٹے تو مرتضیٰؓ شوہر
تمہارا بابا ہے خیر الانامﷺ یا زہراؓ
بس ایک بار کرم کی نگاہ فرمانا
ہو ختم میرے غموں کی یہ شام یا زہراؓ
زباں پہ آتے ہی جھک جائے یہ جبیں میری
ہے کس قدر ترا پاکیزہ نام یا زہراؓ
کھڑے حضورﷺ تھے ہوتے تمہارے آنے پر
تمہارا رشکِ زمانہ مقام یا زہراؓ
تمہاری نسبتِ عالی کا فیض ہے سارا
جو مل رہا ہے مجھے احترام یا زہراؓ
عطا ہوں لفظ مجھے اور نئے نئے مضموں
میں لکھوں آپ کا ہر شب کلام یا زہراؓ
نہ ہو گا کوئی بھی لائقؔ کو خوف محشر کا
ہوا جو تیرے غلاموں میں نام یا زہراؓ

# منقبت

خوشبو ایمان کی امامِ حسنؓ
حسن کی تازگی امامِ حسنؓ

آپ ہیں عکسِ زہرہ و حیدر
آپ نورِ نبی امامِ حسنؓ

جس کو کہتے ہیں سبطِ پیغمبر
ذات ہے آپ کی امامِ حسنؓ

زہد و تقوی کے آپ ہیں پیکر
اسخیا کے سخی امامِ حسنؓ

نور اور روشنی ہمارے لئے
آپ کی زندگی امامِ حسنؓ

کاش! لائقؔ کے بھی نصیب میں ہو
آپ کی نوکری امامِ حسنؓ

# منقبت

نبی ﷺ کے دیں کو بچانے مولا حسینؓ آئے
یزیدیت کو مٹانے مولا حسینؓ آئے
نظام چلنا ہے مصطفیٰ ﷺ کا جہان بھر میں
نظام سارا چلانے مولا حسینؓ آئے
لکھی ہے صبر و رضا کی کس نے یہ داستاں ہے
گھرانہ سارا لٹانے مولا حسینؓ آئے
مرا نواسہ شہید ہو گا رہِ خدا میں
یہ قولِ نانا ﷺ نبھانے مولا حسینؓ آئے
جنہوں نے نیزہ پہ بھی تلاوت دکھائی کر کے
سنبھالو قرآں بتانے مولا حسینؓ آئے
یہ جان جائے مگر نہ چھوٹے نبی ﷺ کا دامن
سبق وفا کا پڑھانے مولا حسینؓ آئے
حسین منی نبی ﷺ کا فرماں ہے کیسا ذیشاں
نبی ﷺ کے گھر کو سجانے مولا حسینؓ آئے
سکھایا جینا شہید ہو کے انہوں نے لائقؔ
گرے ہوؤں کو اٹھانے مولا حسینؓ آئے

# منقبت

جری، شجاع، دلیر، بہادر، نڈر عمرؓ
سرکارِ دوجہاں کی دعا کا ثمر عمرؓ

ہر شخص کررہا ہے بیاں ان کی عظمتیں
ہر اک کی ہے زبان پہ نامِ عمرؓ عمرؓ

جن کے نظامِ عدل کے چرچے ہیں آج تک
دیکھا نہیں جہان نے ہے وہ گہر عمرؓ

باطل پہ جیسے خوف کا طوفان چھا گیا
جب مل گیا حضور کو تھا ہمسفر عمرؓ

وہ یارِ مصطفےٰ ہیں رفیقِ مزار بھی
سرکار کی مراد ہیں وہ معتبر عمرؓ

کعبہ میں ہو اذان بھی انؓ کے طفیل ہی
شامِ حرم کی ایک ہو جیسے سحر عمرؓ

نقشِ قدم عمر کا ہے بخشش کا راستہ
لائقؔ ہے دینِ حق کا وہ روشن قمر عمرؓ

رشک کرتے ہیں مجھ پہ اہلِ سخن
میرے حصے میں نعت آئی ہے

**خورشید نواز رابوی**

نعتیہ مجموعہ

# گلزارِ سخن

سید خورشید نواز لالوی بخاری

گلزارِ سخن

سید خورشید نواز لالوی بخاری

رشک کرتے ہیں مجھ پہ اہلِ سخن
میرے حصے میں نعت آئی ہے

سید خورشید نواز لالوی بخاری